## تریپورہ: انسانی اسمگلرانین آئی اے کی حراست میں

**اگرتلہ، (یو این آئی)** قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدنام مبینہ اسمگلر نتین میاں (41) کو حراست میں لے لیا ہے، جسے گزشتہ ہفتے گرفتار کیا گیا تھا۔ مقامی عدالت سے حوالگی کی اجازت ملنے کے بعد این آئی اے کی ٹیم اسے کوہالی لے گئی ہے اور اسے منگل کے روز عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے پہلے، این آئی اے نے تریپورہ پولس کی خفیہ معلومات کی بنیاد پر گزشتہ چھ مہینوں میں دو چھاپوں میں سرحدی مقامات سے ریاست کے تقریباً 29 باشندوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو مبینہ طور پر سرحدی علاقوں سے دوبنگلہ، بنگلہ دیشی شہریوں اور غربت زدہ خاندانوں کی خواتین کی اسمگلنگ میں ملوث تھے۔ اگرچہ نتین میاں کو پچھلے سال انسانی اسمگلنگ کے ایک کیس میں ملزم بنایا گیا تھا اور این آئی اے نے اسے ڈھونڈنے کے لیے ایک لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا، لیکن اس کے بعد سے اس کا سراغ نہیں لگایا جا سکا ہے۔ دوسرے مجرموں کی طرح اس نے بھی

# چوتھی سہ ماہی میں سال کی کم ترین سطح پر رہ سکتی ہے۔ جی ڈی پی کی شرح پچھلی 3 سہ ماہیوں سے کم کردی

## انڈیا ریٹنگز کے بعد 'اکرا' نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے جی ڈی پی کی شرح 7 فیصد کردی

**نئی دھلی، (ایجنسیاں)**

ملک کے جی ڈی پی کے سرکاری اعداد و شمار جاری ہونے میں تقریباً 10 دن باقی ہیں، کئی ایجنسیوں نے ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی کے جی ڈی پی کی تخمینہ لگانا شروع کردیا ہے۔ انڈیا ریٹنگ کے بعد اب اکرا (ICRA) نے تخمینہ جاری کیا ہے۔ اکرا کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی کا ڈیٹا ایک سال میں اپنی کم ترین سطح پر رہ سکتا ہے۔ جو بہت بڑا دھچکا ہے۔ اس سے پہلے، ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح مسلسل 3 سہ ماہیوں میں 8 فیصد سے اوپر رہی تھی۔ اب اکرا کی طرف سے چوتھی سہ ماہی کا تخمینہ 7.6 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ دوسری طرف ریٹنگ ایجنسی اکرا نے کس طرح کے تخمینے لگائے ہیں، مالی سال 2023-24 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح 8 سہ ماہی کی سب سے نچلی سطح 7.6 فیصد پر رہنے کا امکانیہ۔ اکرا کا اندازہ ہے کہ پورے مالی سال 2023-24 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد رہے گی۔ اکرا کی چیف اکانومسٹ (ہیڈ ریسرچ اینڈ آؤٹ ریچ) ادیتی نائر نے کہا کہ تمام مقداریں نمو کے ساتھ بھی صنعتی شعبوں کے منافع میں کمی کے ساتھ ساتھ اشیا کی قیمتوں سے کم فائدہ مالی سال کی چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ) میں گراوٹ کا باعث بنے گا۔ 2023-24 مارچ کی سہ ماہی میں ہندوستان کی

GVA نمو میں کمی امید ہے۔

مالی سال 2022-23 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی جی ڈی پی میں 6.1 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ پورے مالی سال 2022-23 کیلئے اضافہ 7 فیصد تھا۔ آئی سی آر اے نے بیان میں کہا کہ مالی سال 2023-24 کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی اور مجموعی ویلیو ایڈیڈ (جی وی اے) کے درمیان فرق 100 بیسک پوائنٹس (بی پی ایس) تک کم ہونے کا امکان ہے، جو پچھلی سہ ماہی میں خاص طور سے 185 بی پی ایس کی اعلیٰ سطح پر تھا۔ واضح رہے کہ جی ڈی پی ایک مخصوص مدت میں تیار کردہ سامان اور خدمات کی کل قیمت ہے۔ جی وی اے جی ڈی پی کم خالص ٹیکس (مجموعی ٹیکس وصولی کم سبسڈی) ہے۔ دوسری طرف انڈیا ریٹنگز نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے ایسا ہی تخمینہ لگایا تھا۔ انڈیا ریٹنگز اینڈ ریسرچ کے اعداد و شمار کے مطابق مارچ کی سہ ماہی میں انڈیا کی جی ڈی پی گرتھ 6.7 فیصد ہوسکتی ہے۔ اگر ہم پورے مالی سال کی بات کریں تو جی ڈی پی کی شرح نمو 6.9 فیصد سے 7 فیصد تک ہوسکتی ہے۔ مالی سال 2023-24 کی جون سہ ماہی میں جی ڈی پی میں 8.2 فیصد، ستمبر کی سہ ماہی میں 8.1 فیصد اور دسمبر کی سہ ماہی میں 8.4 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا ریٹنگز کے چیف اکانومسٹ سنیل کمار سنہا نے ایک انٹرویو میں پی ٹی آئی کو بتایا کہ ہم توقع کررہے ہیں کہ چوتھی سہ ماہی کی شرح نمو 6.7 فیصد رہے گی اور مالی سال 2023-24 کیلئے مجموعی جی ڈی پی نمو تقریباً 6.9-7 فیصد رہے گی۔ انڈیا ریٹنگز (انڈرا) کے مطابق حکومت کو پچھلی سہ ماہیوں میں جی ایس ٹی کی وصولی سے کافی فائدہ ہوا ہے، لیکن پچھلی سہ ماہی میں وہ ٹیکنیکن شپ دیکھا گیا، جو نمو بڑھانے کیلئے ضروری ہے۔ دوسری طرف، ملک کے مرکزی بینک، ریزرو بینک آف انڈیا کی طرف سے اپریل میں ہوئی مانیٹری پالیسی میٹنگ میں ہندوستان کی معیشت کی ترقی کے بارے میں جو اندازہ لگایا تھا، وہی کچھ خاص نہیں ہے۔ آر بی آئی نے پورے مالی سال میں ملک کی شرح نمو 7 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا تھا۔ ویسے حکومت چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ 2024) اور مالی سال 2023-24 کیلئے جی ڈی پی کی نمو کا ابتدائی اندازہ 31 مئی کو جاری کررہی ہے۔

## قوم کی طاقت ثقافتی وراثت میں پنہاں: بھٹ

**نئی دھلی، (یو این آئی)** وزیرمملکت برائے دفاع اجے بھٹ نے کہا ہے کہ کسی ملک کی سلامتی کی مضبوطی نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ ثقافتی وراثت کو طاقت کے ذریعہ استعمال کرنے کی صلاحیت میں بھی ہے۔ وزارت دفاع نے منگل کو جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا کہ 'پروجیکٹ اودھاکے ایک حصے کے طور پر آج یہاں نیشنل میوزیم میں 'ہندوستانی اسٹریٹک ثقافت کے تاریخی نمونوں' پر ایک سیمینار اور نمائش کا اہتمام کیا گیا، جس میں وزیرمملکت برائے دفاع اجے بھٹ بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس تقریب میں ہندوستانی فوجی نظام کا ارتقاء، جنگ اور قدیم دور سے آزادی تک اسٹریٹجک نظریات کے موضوع پر ایک نمائش کا افتتاح کیا گیا۔ اس کے علاوہ اودھ سنگھن اور 'آجا اوآول بلاڈ ریڈیشن آف ویسٹرن اپردیش' کے نام سے ایک کتاب کا بھی اجرا کیا گیا۔ وزیرمملکت برائے دفاع نے اپنے خطاب میں ہندوستانی فوج اور یونائیٹڈ سروس انسٹی ٹیوشن آف انڈیا (یو ایس آئی) کی پروجیکٹ اودھا و 'مٹال کی تعریف کی۔ اس اقدام کا مقصد ملک کی قدیم تحریروں اور زبانی روایات کو تلاش کرنا ہے تاکہ ملک کی قدیم ثقافت میں انمول علم کو دریافت کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی منظرنامہ مسلسل تبدیل ہو رہا ہے اور اس کے پیش نظر ہماری مسلح افواج کے اپروچ میں موافقت اور جدت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا' ہماری قدیم تحریروں اور روایات کی گہرائیوں میں جا کر اودھا جیسے منصوبے نہ صرف ہماری اسٹریٹجک ثقافت کے بارے میں ہماری سمجھ کو تقویت بخشتے ہیں بلکہ غیر روایتی جنگی حکمت عملیوں، سفارتی طریقوں اور جنگ میں اخلاقی تحفظات کے بارے میں بھی قیمتی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ مسٹر بھٹ نے ملک کے دفاع کی طاقت کو پہچاننے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے اور ثقافتی وراثت سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت بھی شامل ہے۔ انہوں نے 'پروجیکٹ اودھا' جیسے اقدامات کو ایک ایسے مستقبل کی رہنمائی کے طور پر بیان کیا جہاں ہندوستان خود اختیاری اور اپنی ثقافتی وراثت میں گہری جڑیں رکھتا ہے۔ وزیرمملکت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خود انحصار ہندوستان کا جذبہ صرف ہندوستانی اشیا کی پیداوار اور استعمال تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستانی سوچ اور اقدار کے جو ہر کو موجودہ اعمال اور فیصلوں میں شامل کرنے کی خلاصہ کوشش بھی ہے۔

# عوام کے تحفظ کا الیکشن، لوگوں کو اپنی ریاست میں ملے گا کام: شاہ

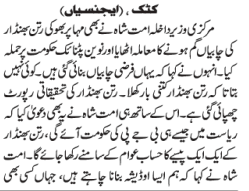

**کنک، (ایجنسیاں)**

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی مہاراشٹر کی بی جے پی کی حکومت کے آگے، رتن ٹھنڈار کی چابیاں کم ہونے کا معاملہ اٹھایا اور نوین پٹنائک حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں فرضی چابیاں بنائی گئی ہیں۔ کوئی نہیں بتاتا کہ رتن ٹھنڈار کی چابی کہاں ہے۔ رتن ٹھنڈار کی حقیقتاً کی رپورٹ چھپائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی امت شاہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ریاست میں جیسے ہی بی جے پی کی حکومت آئے گی، رتن ٹھنڈار کے ایک ایک پیسے کا حساب عوام کے سامنے رکھا جائے گا۔ امت شاہ نے کہا کہ ہم ایسا اڈیشہ بنانا چاہتے ہیں، جہاں کسی بھی نوجوان کو اپنا خاندان چھوڑ کر کسی دوسری ریاست میں مزدور کے طور پر کام کرنے نہ جانا پڑے۔ اسے اپنی ریاست میں کام ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی نے ہمیشہ اڑیہ زبان اور ثقافت کے فروغ کو بڑھانے کا کام کیا ہے۔ مودی جی نے ہمارے اڈیشہ کے ایک غریب اور قبائلی خاندان کی بیٹی دروپدی مرمو جی کو صدر بنا کر پورے اڈیشہ کو عزت دینے کا کام کیا ہے۔ سمبل پور میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر امت شاہ نے کہا کہ یہ الیکشن عوام کو محفوظ بنانے کیلئے ہے۔ ملک ہے۔ یہ ملک کی ثقافت کے تحفظ کا الیکشن ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک بھر میں انتخابات کے 5 مراحل ختم ہو چکے ہیں اور مودی جی ان 5 مرحلوں میں 310 پار کر چکے ہیں، اب مودی جی کو چھے اور ساتویں مرحلے میں 400 کو پار کرنا ہے۔

## شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے تو کردیتا حساب: سرما

**کولکاتا، (ایجنسیاں)** آسام کے وزیراعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے متھرا پور میں منگل (21 مئی) کو ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ وہاں انہوں نے کہا کہ جب میں بنگال آیا، تو سب سے پہلے سندیش کھالی گیا، وہاں کی ماؤں اور بہنوں نے جو کچھ کہا وہ سن کر میرا دل دکھی ہوگیا۔ انہوں غنڈے کہا کہ ماؤں، بہنوں پر مظالم ہوتے ہیں، یہ سب شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے کرتے ہیں لیکن متادیدی نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بسوا سرما نے کہا کہ اگر شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے، تو میں 10 منٹ میں اس کا حساب کردیتا۔ انہوں نے کہا کہ میں متادیدی کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر وہ شاہجہاں کے خلاف کارروائی نہیں کرسکتیں، تو شاہجہاں شیخ کو میرے حوالے کردیں، میں اسے آسام لے جاؤں گا۔ وہیں متھرا پور لوک سبھا سیٹ کے خطاب کرتے ہوئے بسوا سرما نے اپوزیشن اتحاد کو نشانہ بنایا اور کہا کہ ٹی ایم سی - بایاں محاذ - کانگریس نے اس بات پر کوشش بنایا ہے کہ بنگال کو جنگ کرنے کی سیاست اور اس کے مرتکب سے متعلق ابواف بھی حاصل نہیں ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایسے بول دے گی۔

## کشمیر میں زیادہ ووٹنگ کا کریڈٹ سرکار کو نہیں دیا جاسکتا: عمر عبداللہ

**سری نگر، (ایجنسیاں)**

اس بار لوک سبھا انتخابات جموں و کشمیر کیلئے بہت اہم ہیں۔ دفعہ 370 ہٹانے کے بعد پہلی بار جموں و کشمیر میں انتخابات ہو رہے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ ووٹ ڈالنے کیلئے گھروں سے نکل رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر کئی لیڈر جموں و کشمیر میں اس تبدیلی کی تعریف کرتے نہیں تھک رہے ہیں، حالانکہ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دعویٰ کررہی ہے کہ وادی میں سب کچھ ٹھیک ہے، لیکن گزشتہ دنوں شوپیاں اور پہلگام میں جو کچھ ہوا اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ سب کچھ کتنا ٹھیک ہے۔ جموں و کشمیر کے لوگوں نے جرات کے ساتھ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا، لیکن اس کا سہرا حکومت کو بالکل نہیں جاتا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر وہ (حکومت) جموں و کشمیر میں ووٹنگ کو 370 سے جوڑنا چاہتی ہے، تو پہلے جواب دے کہ 1990 سے پہلے ووٹنگ کا فیصد زیادہ تھا۔ بڑی تعداد میں ووٹنگ کی کی ایک وجہ یہ ہے کہ دفعہ 370 کو ہٹائے جانے سے جموں و کشمیر کے لوگوں میں غصہ ہے۔ ان کی کہیں شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ یہاں کی موجودہ حکومت میں سارے پے تاج بادشاہ بیٹھے ہیں۔ یہاں کے سرکاری دفاتر میں لوگوں کو داخلے کی اجازت نہیں ہے اور آگے داخل ہوگئے، تو لوک سبھا جیسے اچھے ووٹرز ان آؤٹ کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم شنوائی نہیں ہوتی۔ تمام فیصلے شاہی فرمانوں کی طرح جاری ہوتے ہیں اور نہ ہی لوگوں کو کسی ہوتی ہے ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ اچھی بات ہے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار منگل کو نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کل پہلے ہی کہا تھا کہ اچھی ووٹنگ شرح سے جیتنے والا امیدوار بھی خوش ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی تسلی ہوتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ وہ ٹی کی شرح سے نہیں بلکہ اس بات سے امید رکھتے ہیں کہ اس بار لوگوں کو تبدیلی ہوتی ہے۔ وہ بے وقت ڈالنا اور لوگوں نے اپنے وقت کا استعمال کیا ہے۔ واضح رہے کہ عمر عبداللہ جموں و کشمیر کے بارہ مولہ سیٹ پر 70 فیصد پولنگ ریکارڈ ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اچھی ووٹنگ شرح سے لوک سبھا کے امیدوار بھی خوش ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی تسلی ہوتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ووٹنگ کی کم شرح سے نہیں بلکہ اس بات سے امید رکھتے ہیں کہ اس بار لوگوں کو تبدیلی ہوتی ہے۔ وہ بے وقت ڈالنا اور لوگوں نے اپنے وقت کا استعمال کیا ہے۔ واضح رہے کہ عمر عبداللہ جموں و کشمیر کے بارہ مولہ سیٹ پر 70 فیصد پولنگ ریکارڈ ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اچھی ووٹنگ شرح سے جیتنے والا امیدوار بھی خوش ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی تسلی ہوتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ووٹنگ کی کم شرح سے نہیں بلکہ اس بات سے امید رکھتے ہیں کہ اس بار لوگوں کو تبدیلی ہوتی ہے۔ وہ بے وقت ڈالنا اور لوگوں نے اپنے وقت کا استعمال کیا ہے۔ واضح رہے کہ ایچ ڈی کمارسوامی نے کہا کہ کیرے راہ رگرد 40 لوگوں کے فون ٹیپ کیے جا رہے ہیں۔ فون پر جو کچھ بھی بات ہو رہی ہے اس کی نگرانی کی جارہی ہے اور ایچ ڈی ریوناکا فون بھی ٹیپ کیا جارہا ہے۔

## 'جنوبی کشمیر میں بھی، بہتر ووٹنگ کی امید'

**سری نگر، (یو این آئی)** ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے چیئرمین غلام نبی آزاد نے جنوبی کشمیر میں بھی بارہ مولہ کی طرح 70 فیصد سے زیادہ ووٹنگ ہونے کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم شنوائی نہیں ہوتی۔ تمام فیصلے شاہی فرمانوں کی طرح جاری ہوتے ہیں اور نہ ہی لوگوں کو کسی ہوتی ہے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار منگل کو نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کل پہلے ہی کہا تھا کہ اچھی ووٹنگ شرح سے جیتنے والا امیدوار بھی خوش ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی تسلی ہوتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ووٹنگ کی کم شرح سے نہیں بلکہ اس بات سے امید رکھتے ہیں کہ اس بار لوگوں کو تبدیلی ہوتی ہے۔ وہ بے وقت ڈالنا اور لوگوں نے اپنے وقت کا استعمال کیا ہے۔ واضح رہے کہ عمر عبداللہ جموں و کشمیر کے بارہ مولہ سیٹ پر 70 فیصد پولنگ ریکارڈ ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اچھی ووٹنگ شرح سے جیتنے والا امیدوار بھی خوش ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی تسلی ہوتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ووٹنگ کی کم شرح سے نہیں بلکہ اس بات سے امید رکھتے ہیں کہ اس بار لوگوں کو تبدیلی ہوتی ہے۔ وہ بے وقت ڈالنا اور لوگوں نے اپنے وقت کا استعمال کیا ہے۔ واضح رہے کہ ایچ ڈی کمارسوامی نے کہا کہ کیرے راہ رگرد 40 لوگوں کے فون ٹیپ کیے جا رہے ہیں۔ فون پر جو کچھ بھی بات ہو رہی ہے اس کی نگرانی کی جارہی ہے اور ایچ ڈی ریوناکا فون بھی ٹیپ کیا جارہا ہے۔

## 'جہاں MVA کو اچھی کارکردگی کی امید، وہاں ووٹنگ سست'

**ممبئی، (ایجنسیاں)**

ووٹنگ کے پانچویں مرحلے کے ایک دن بعد شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر سنجے راؤت نے الیکشن کمیشن کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو بی جے پی کی ایسیسٹنٹ شاخ بتایا۔ راؤت نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر کی 13 سیٹوں پر ووٹنگ کا عمل ست رہا، جبکہ مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے امیدوار اچھے ووٹر آؤٹ کی توقع کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان علاقوں میں تیزی سے ووٹنگ ہوئی، جہاں بی جے پی یا اس کے اتحادی جماعتوں کے امیدوار اون کو زیادہ ووٹ ملنے کی امید تھی۔ پیر کو ریاست میں پانچویں مرحلے کی ووٹنگ میں صرف 54.33 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ حتمی اعداد و شمار بعد میں جاری کیے جائیں گے۔ ممبئی کی 6 لوک سبھا سیٹوں پر اوسطاً 52.27 فیصد ووٹنگ درج کی گئی، جبکہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں یہ تعداد 55.38 فیصد تھی۔ سنجے راؤت نے کہا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) اور ایم وی اے کے امیدوار اچھے ٹرن آؤٹ کی توقع کر رہے تھے، لیکن ٹرن آؤٹ بہت سست رہا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کا ایک ایسیسٹنٹ ونگ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تھانے اور کلیان میں ووٹنگ کا عمل خراب رہا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کو یہاں سے زیادہ ووٹ ملنے کی امید تھی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما نے کہا کہ ممبرا کے کچھ پولنگ اسٹیشنوں میں ایک گھنٹے میں صرف 11 ووٹ ڈالے گئے۔ سنجے راؤت نے الزام لگایا کہ ووٹنگ کے عمل میں بے ضابطگیوں کا مقصد ووٹروں کو ووٹ دینے سے روکنا تھا۔ اسی دوران ای وی ایم کو نہ بدلا جاسکتا تھا اور نہ پیچ تقسیم کیے جاسکتے تھے۔ ایسے میں ووٹنگ کے عمل کو دھیما کردیا گیا۔

## پولنگ ایجنٹ ٹوائلٹ میں پایا گیا مردہ

**ممبئی، (یو این آئی)** ممبئی میں اتوار کے شیوسینا کا ایک پولنگ ایجنٹ پولنگ بوتھ کے ٹوائلٹ میں مردہ پایا گیا۔ جس سے سنسنی پھیل گئی۔ پولیس نے منگل کو بتایا کہ شیوسینا (ٹھاکرے) کا پولنگ بوتھ ایجنٹ 20 سنی کومتی کے دولی علاقے میں پولنگ بوتھ کے ٹوائلٹ کے اندر مردہ پایا گیا۔ متوفی کی شناخت منوہر بھلگے کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ واقعہ شام کے وقت پیش آیا جب منوہر بیت الخلا گیا اور کافی دیر تک باہر نہیں آیا۔ جب اس کے ساتھی چیک کرنے گئے تو انہوں نے منوہر کو بے ہوش پایا۔

## ریاست کے ہر مافیا کا تعلق سماج وادی پارٹی سے: یوگی

**سدھارتو نگر، (یو این آئی)**

اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) پر مافیاؤں کو پناہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے منگل کو کہا کہ ابھی بھی ہر مافیا ایس پی سے تعلق رکھتا ہے۔ سرکاری انٹرکالج میں دو مریاج سے ایم پی داؤد سبھا امیدوار جگدمبا پال کی حمایت میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس اور ایس پی کے لوگ دہشت گردوں کے آقا اور مافیا کے سرپرست ہیں۔ ہر مجرم و مافیا 2017 کے پہلے عوام کا خون چوستا تھا۔ وصولی کرتا تھا۔ بجلی کی سپلائی کے لئے خطرہ تھا۔ آج مافیا کو الٹا لٹکنے اور اس کا صفایا کرنے پر ایس پی کو درد ہو رہا ہے۔ ایس مافیا کے معاون، سرپرست، دہشت گردوں کے آقاؤں کو اقتدار پر قابض نہیں ہونے دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی اور کانگریس کا اتحاد بے معنی ہے۔ جب مرکز میں کانگریس کی حکومت تھی اور ریاست میں ایس پی کی حکومت تھی تو اپوجیا میں شری رام جنم بھومی، کاشی میں سنکٹ موچن، اپوجیا کی لکھنؤ اور دوسرا رامی کی عدالتوں پر دہشت گردانہ حملے ہوئے تھے۔ سی ایم یتھ نے اسی اصلیت یاد دے دہشت گردوں کے خلاف درج مقدمات واپس لینے کا کام کیا۔ جب عدالت نے کہا تھا کہ دہشت گرد آزاد نہیں ہوں گے، حکومت کو شرم آنی چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام جانتے ہیں کہ ایس پی اور مافیا کا گہرا رشتہ ہے۔ دونوں کو الگ الگ نہیں دیکھا جاسکتا۔ ریاست کا ہر مافیا ایس پی کا ہے۔ ایس پی کی ہمدردیاں سماج کے تاجروں کی بیٹیوں کی حفاظت کے لیے نہیں، مافیا کے ساتھ ہیں۔ مافیا کے تئیں ان کی ہمدردیوں کو دیکھتے ہوئے عوام نے انہیں ہمدردیوں کو دیکھتے ہوئے عوام نے انہیں مافیا 2014، 2017، 2019، 2022 میں انہیں خارج کردیا۔ انہوں نے ایس پی کانگریس کے منشور پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ آپ کی جائیداد پر قابض ہوں گے۔ بنگلہ دیش اور افغانستان سے درانداز کرنے والے مسلمانوں کو دیں گے۔ یوگی نے کہا کہ پہلے خراب سڑکوں کی وجہ سے کوچور سے سدھارتھ نگر کے راستے بلرام پور جانے میں چھ سے آٹھ گھنٹے لگتے تھے۔ لکھنؤ - گورکھپور، نیپال، بہتی، بلرام پور سمیت ہر جگہ سڑکیں خراب تھیں لیکن اب سڑکیں بھی بن چکی ہیں اور سیلاب سے بچاؤ کے بہتر اقدامات بھی کیے جارہے ہیں۔

## 'بی جے پی جس کیلئے ووٹ مانگ رہی ہے، اس کی ضمانت ہوگی ضبط'

**جموں، (یو این آئی)** بی ڈی پی صدر اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی کے الزام ہے کہ جنوبی کشمیر کی لوک سبھا سیٹ کے لئے ایک جماعت مذہب کے نام ڈرا دھما کر تو دوسری جماعت بی جے پی کے کندھے پر بندوق چلا کر لوگوں سے ووٹ مانگ رہی ہے۔ انہوں نے نام لئے بغیر نیشنل کانفرنس کو بوف تنقید یا کرکہا کہ کچھ مریدی ایک پاک رشتہ ہے یہ ووٹ مانگنے کا رشتہ نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی ڈی پی نظریاتی بنیادوں پر انڈیا بلاک کے ساتھ ہے۔ موصوف سابق وزیراعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو راجوری میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ''اس علاقے میں ماحول ڈاؤنا بنایا گیا ہے تو نے دے جارہے ہیں کہ اگر فلاں امیدوار کو ووٹ نہیں دیا تو جہنم میں جانے گے، بیمار ہو جاؤ گے'۔ ان کا کہنا تھا: ''میں مریدی ایک پاک رشتہ ہے، یہ ووٹ کا رشتہ نہیں ہے، کسی کو دھمکا کر فلاں کو ووٹ ڈالو فلاں کو مت ڈالو اس سلسلے میں فتوے دینا کچھ نہیں ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا: ''دوسری طرف ایک جماعت بی جے پی کے کندھے پر بندوق چلا رہی ہے اور لوگوں کو دھمکا رہی ہے۔'' انہوں نے کہا: ''اسی کے نتیجے میں ایک کیونٹی اس لئے کھل کر سامنے نہیں آرہی ہے کہ ان کے خلاف فتوے لگ جائیں گے تو دوسری کیونٹی اس لئے سامنے نہیں آرہی ہے کہ اس کے خلاف سرکار کو استعمال کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی یہ بات جانتی ہے کہ جس کے لئے وہ ووٹ مانگ رہے ہیں اس کی کشمیر میں ضمانت ضبط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایک جماعت فتوے کے ذریعے دھمکی دے رہی تو دوسری جماعت سرکار کا استعمال کرکے ڈرا رہی ہے۔ بی ڈی پی صدر نے کہا کہ یہاں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں بے روزگاری کی شرح 35 تھی ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد یہاں کوئی بھرتی نہیں ہوئی جو کچھ بھرتی ہوئی اس میں ایک بلک لسٹڈ ایجنسی کو استعمال کیا گیا''۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کی باجری، ریت کو لوٹا جارہا ہے اور کھیتے بھی باہر کے لوگوں کو دیئے جارہے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہاں یونیورسٹیوں کا حال خراب ہے اور بابا شاہ غلام شاہ یونیورسٹی کا تعلیمی معیار بھی گھٹ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ لوگ خوذدہ ہیں۔ وزیراعلیٰ امیت شاہ کے حالیہ دورہ کشمیر کے بارے میں بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: ''اس دورے کے متعلق بھی خدشات ظاہر کئے جارہے ہیں کہ کہیں سال 1987 کے انتخابات جیسا ماحول تیار نہ کیا جائے''۔ محبوبہ مفتی نے الزام لگایا کہ سری نگر میں جن پولنگ مراکز پر بی ڈی پی کے تحت میں زیادہ ووٹ ہوری تھی وہاں پولنگ عمل کو سست کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ کے متعلق مجھے بھی ایسے ہی تحفظات ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بی ڈی پی نظریاتی بنیادوں پر انڈیا بلاک کا ایک حصہ ہے اور اس کے آئین کے تحفظ کی ضرورت کے نظریے کے ساتھ متفق ہے۔

## نندی گرام: شوبھندو ادھیکاری کیخلاف نعرے بازی

**کولکاتا، (یو این آئی)** نندی گرام میں انتخابی مہم چلا رہے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے قافلے کو روک کر ترنمول کانگریس کے حامیوں اور کارکنان نے نعرے بازی کی۔ تاہم شوبھندو ادھیکاری کا قافلہ ان سب باتوں کو نظرانداز کرتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔ بعد میں اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہاتھی بازار میں تبدیل ہو تو بہت سے لوگ ہنگامہ کرتے ہیں۔ حملوک سے بی جے پی کے امیدوار سابق جسٹس اجیت گنگوپادھیائے کی حمایت میں نندی گرام کے اکھچیا میں شوبھندو ادھیکاری نے عوامی ریلی سے خطاب کیا۔ ان کے آنے کی خبر ملنے کے بعد کسی آباد کے بریموڑ کے پاس ترنمول کے کئی کارکنان اور حامی جمع ہوگئے۔ مائیک پر شوبھندو ادھیکاری میں چور چور کا نعرہ لگاتا ہوا بڑھتا رہا۔ شوبھندو ادھیکاری کا قافلہ جیسے ہی قریب پہنچا تو اس نعرے میں شدت آگئی۔ تاہم نعرے سننے کے باوجود مقامی بی جے پی کے ممبر آسمی گانگوری سے نیچے نہیں اترے اور آگے بڑھ گئے۔ میٹنگ میں پہنچنے کے بعد شوبھندو کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس نے فیروز وبی کی کمنڈی گرام میں منتخب کیا۔ گزشتہ اسمبلی کے دوران یہاں کے لوگوں کو گمراہ کیا گیا۔ اس بار وہ ٹلمی سدھارین کے۔ بی جے پی کے امیدوار اچھے ٹرن آؤٹ کی توقع کررہے تھے، لیکن ٹرن آؤٹ بہت سست رہا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کا ایک ایسیسٹنٹ ونگ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تھانے اور کلیان میں ووٹنگ کا عمل خراب رہا۔ شوبھندو نے کہا کہ کانگریس اور بائیں محاذ کے امیدوار اچھے ووٹر آؤٹ کی توقع کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسا اڈیشہ بنانا چاہتے ہیں، جہاں کسی بھی نوجوان کو اپنا خاندان چھوڑ کر کسی دوسری ریاست میں مزدور کے طور پر کام کرنے نہ جانا پڑے۔ اسے اپنی ریاست میں کام ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ